ہے جس نے کتاب سے استفادہ کو بہت آسان بنا دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان نوع بنوع خوبیوں کے حامل نسخہ کو شائع کر کے ڈاکٹر عبدالرحمن غضنفر صاحب نے طبقہ علماء کو اپنا احسان مند بنا لیا ہے۔ (عبدالقیوم حقانی)

حفاظت قرآن شریف از فتنہ تحریف | تالیف منیف۔ حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی صاحب مدظلہ
شائع کردہ۔ انجمن اشاعت القرآن والحدیث۔ مدنی روڈ۔ اٹک شہر ہدیہ ۵ روپے

کہنے کو تو ۵۰ صفحات کا ایک مختصر رسالہ مگر اپنے موضوع پر اتنا جامع کہ سچ مچ دریا در کوزہ۔ مؤلف مدظلہ کا نام نامی رسالہ کی صحت، جامعیت اور اہمیت کے لئے موثق ضمانت ہے۔ ہماری رائے میں رسالہ علمی تحقیقی پر از معلومات اور امت کے ہر چھوٹے بڑے طبقہ کے لئے یکساں طور پر مفید۔ فتنہ تحریف سے حفاظت کی تدبیر میں رسالہ کے بعض مضامین تو اتنے جاندار اہم اور قابل قدر ہیں کہ انہیں ہر نئے فاضل کے علمی سفر کا بہترین سرمایہ اور اثاثہ قرار دیا جا سکتا ہے۔

ہدیۃ الفقیر فی خدمت علم التفسیر | کے نام سے حضرت قاضی صاحب مدظلہ کی ایک یادگار تقریر بھی ۲۴ صفحات کے ایک ٹریکٹ پر مشتمل ہے جو آپ نے ۱۶ رمضان المبارک ۱۴۱۰ھ کو دارالعلوم حقانیہ میں مولانا عبدالقیوم صاحب حقانی اور مولانا مفتی غلام الرحمن صاحب کے تلامذہ دورہ تفسیر کے اختتامی اجلاس میں فرمائی۔

تقریر کیا ہے اسلاف کرام کے طرز پر بے روو بے ریا علوم و معارف کا ایک سیل رواں ہے جو از دل خیزد بر دل ریزد کے مصداق قاری کو اپنے تسلسل میں بہا کر دیتا ہے یہ رسالہ بھی اٹک سے دوسرے کتب کے ساتھ مفت حاصل کیا جا سکتا ہے۔ (قاضی عبدالحلیم)

خزینہ | تالیف مولانا محمد اسلم شیخوپوری۔ صفحات ۳۵۶۔ قیمت درج نہیں۔
ناشر۔ شعبہ تصنیف و تالیف جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶

مولانا محمد اسلم شیخوپوری استاذ جامعہ بنوریہ کراچی ملک کے ان جید علماء اور ممتاز فاضل مقالہ نگاروں میں سے ایک ہیں۔ کہ جن کی علمی ادبی اور قلمی صلاحیتوں کی ایک دنیا معترف ہے۔ معذوری کے باوجود اشاعت دین کا والہانہ جذبہ زبان و بیان کی شیرینی اور قلم و قرطاس کی عذوبت ان پر قدرت کا ایک خاص احسان اور عظیم عطیہ ہے۔ ان کی زیر نظر تالیف "خزینہ" اسلاف امت کے طرز پر ایک عجیب و غریب اور تاریخی کشکول ہے۔ کتاب اسم بامسمیٰ ہے اور کتاب کے سلسلہ میں خود مؤلف محترم نے ٹائیٹل اور جگہ بہ جگہ جو تعارف کیا ہے ہمارے خیال میں اس میں تصنع اور مبالغہ کا کوئی آمیزہ نہیں ہے۔ واقعی کتاب جہاں علمی نکات پُراثر واقعات لطائف و اشعار فقہی پہیلیوں اور حقائق کا بے مثال مجموعہ ہے وہاں معانی کی ایک خیرہ کن دنیا اسرار و رموز کا ایک جہان ہر نکتہ بے مثال ہر بات باکمال ہر جملہ قیمتی ہر عنوان لازوال ہر صفحہ ایک کتاب ہر لفظ دُرِّ نایاب ہر سطر ضوفشاں اور ہر ورق لاجواب ہے۔ یہ کتاب ادب کی دنیا میں ایک بیش بہا اضافہ ہے اور ادبی ذوق رکھنے والا اس کے مطالعہ سے بہت خوشی محسوس کرے گا۔ (قاضی عبدالحلیم)